جانِ ایمان صلی اللہ علیہ وسلم

حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی

بزم عشاق

ادارہ نجم الھدیٰ جامع مسجد عمر رضی اللہ عنہ نیو پٹھان والا جھنگ روڈ فیصل آباد
0300-6661755

نحمده ونصلی ونسلم علی رسوله الکریم اما بعد
فاعوذ بالله من الشیطن الرجیم
بسم الله الرحمن الرحیم

محترم ومعزز قارئین کرام! محبت رسول ﷺ یہ وہ مقام ہے جس میں سانس لینے والے سانس لیتے ہیں عاملین اس کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ محبت کرنے والے اس میں گم ہو جاتے ہیں' عبادت گزار اس کی نسیم رو سے راحت حاصل کرتے ہیں۔ پس یہ دلوں کی غذا اور ارواح کی قوت اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ یہ وہ حیات ہے جو اس سے محروم ہے وہ مردہ ہے اور یہ وہ نور وروشنی ہے جس کے پاس یہ نہیں وہ تاریکیوں کے دریاؤں میں غوطہ زن ہے۔ پس محبت رسول ﷺ ایمان واعمال صالحہ کی جان ہے۔

قرآن تو ایمان بتاتا ہے انہیں
ایمان یہ کہتا ہے میری جان ہیں یہ
اللہ کی سر تا بقدم شان ہیں یہ
ان سا نہیں انسان وہ انسان ہیں یہ

محبت کسی سے اس کے فضل وکمال' بذل ونوال اور حسن وجمال کی بنا پر کی جاتی ہے۔ بھلا محبوب دوجہاں ﷺ سے محبت کا اندازہ کون لگا سکتا ہے۔ جو حسن وجمال کے مرتبہ کمال پر ہیں' فضل عظیم اور کرم عمیم کے دریائے بے کنار ہیں' اخلاق حسنہ کے جامع ہیں' کائنات کی تمام نعمتیں چھوٹی و بڑی' ظاہری و باطنی آپ ﷺ کے توسل سے عطا ہوئی ہیں۔ اسی لئے تو محبوب کبریاء ﷺ نے اپنی محبت کو ہر مسلمان کے لئے واجب قرار دیا ہے۔ فرمایا۔ لایومن احدکم حتی اکون احب الیه من والده و ولده والناس اجمعین ''تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کے والدین' اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں''۔ ایک اور مقام پر آپ ﷺ نے فرمایا۔ ادبوا اولادکم علی ثلاث خصال حب نبیکم و حب اهل بیته وقراءة القرآن ''اپنی اولاد کو تین چیزیں سکھاؤ' اپنے آقا ومولا سے محبت' اہل بیت کی محبت اور قرآن کا پڑھنا''۔ حفیظ جالندھری بھی اپنا اظہار عقیدت کئے بغیر نہ رہ سکا۔

محمد ﷺ ہے متاع عالم ایجاد سے پیارا
پدر مادر' برادر مال و جان اولاد سے پیارا
محمد ﷺ کی محبت دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

قرآن مجید اور درس محبت رسول ﷺ

قل ان کان اباء کم وابناء کم واخوانکم وازواجکم وعشیرتکم واموال ن

اقترفتموها وتجارة تخشون كسادها ومسكن ترضونها احب اليكم من الله ورسوله وجهاد فى سبيله فتربصوا حتى ياتى الله بامره ''اے محبوب ﷺ آپ ارشاد فرمادیں کہ اگر تمہارے باپ' تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی' تمہاری بیویاں' تمہارا کنبہ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ کاروبار جس کے مندے کا خوف کرتے ہو اور وہ مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو زیادہ محبوب ہوں تمہیں اللہ سے اور محبوب کریم ﷺ سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ حکم لے آئے'' (التوبہ)۔

محبوب کی عطاؤں پر راضی ہونا بھی علامت محبت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے محبان رسول ﷺ کو بڑے پیارے انداز میں سمجھایا۔ ولو انهم رضواماأتهم الله ورسوله وقالوا حسبنا الله سيوتينا الله من فضله ورسوله انا الى الله راغبون ''اور (کیا ہی اچھا ہوتا) اگر وہ خوش ہو جاتے اس سے جو دیا تھا تمہیں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے تو وہ کہتے اللہ کافی ہے ہمیں عطا فرمائے گا' اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول (ﷺ) اپنے فضل سے ہم تو اللہ ہی کی طرف رغبت کرنے والے ہیں'' (التوبہ)۔ والله ورسوله احق ان يرضوه ان كانو امومنين ''اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) سب سے زیادہ مستحق ہیں کہ انہیں راضی کیا جائے اگر وہ مومن ہیں تو'' (التوبہ)۔

اللہ کی محبوب ﷺ سے محبت کی چند جھلکیاں

فلا وربك لايومنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم ثم لا يجدوا فى انفسهم حرجا مما قضيت ويسلموا تسليما ''اے محبوب ﷺ مجھے تیرا رب ہونے کی قسم وہ مومن نہیں ہوں گے جب تک اپنے آپ کے جھگڑوں میں تمہیں حاکم (ثالث) نہ بنالیں پھر جو کچھ آپ ﷺ حکم فرمائیں وہ اپنے دلوں میں اس سے رکاوٹ نہ پائیں اور دل سے قبول فرمائیں'' (النساء)۔

اللہ تعالیٰ یوں تو کائنات کی ہر ہر چیز کا خالق و مالک ہے اور مختار کل ہے لیکن اس کے انداز محبت پہ قربان جائیے کہ اپنے رب ہونے کی نسبت محبوب کریم ﷺ کی طرف فرما رہا ہے۔ اس مقام پر رحمت دوجہاں ﷺ کی حاکمیت اور اختیارات کا اعلان کیا جا رہا ہے کہ اگر مومن ہو تو محبوب ﷺ کے فیصلوں کو مانو یا بالفاظ دیگر اگر مومن بننا چاہتے ہو تو میرے محبوب ﷺ کے اختیارات کو برضا و رغبت تسلیم کرو اور یہ تسلیم صرف زبانی وکلامی نہ ہو بلکہ دل کی اتھاہ گہرائیوں سے تسلیم کرو۔

☆ وماكان لمومن ولا مومنة اذاقضى الله ورسوله امر ان يكون لهم الخيرة من امرهم ومن يعص الله ورسوله فقد ضل ضلالا مبينا ''اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ جب اللہ اور اس کا محبوب (ﷺ) کسی معاملے میں فیصلہ فرما دیں تو انہیں اپنے اس معاملے میں کچھ اختیار رہے اور جو اللہ اور اس کے محبوب رسول کا حکم نہ مانے بیشک وہ صریح گمراہی میں بہکا'' (الاحزاب)۔

☆ والذین یؤذون رسول اللہ لھم عذاب الیم ”جومحبوب کبریاء ﷺ کوتکلیف دیتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے“ (التوبہ)۔

☆ ان الذین یبایعونك انما یبایعون اللہ یداللہ فوق ایدیھم ”بے شک وہ جوتمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو صرف اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر (بظاہرآپ کا ہاتھ ہے مگر حقیقتاً) اللہ کا ہاتھ ہے“ (الفتح)۔اس کے علاوہ محبت کرنے والوں کا ایک یہ بھی طریق ہے کہ وہ محبوب کا نام نہیں لیتے بلکہ اس کے القابات سے اسے یاد کرتے ہیں۔

تیری بات کروں اور تیرا نام نہ لوں

یاایھا المزمل٬ یاایھاالمدثر٬ یٰسین٬ طٰہٰ٬ یاایھاالنبی اور پیارے محبوب ﷺ کی زندگی کے ہر ہر لمحے کی قسم لعمرك انھم لفی سکرتھم یعمھون (الحجر)۔من یطع الرسول فقد اطاع اللہ ”جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی یقیناً اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرلی“ (النساء)۔ محبت کا یہ انوکھا اور نرالہ انداز ہے پورے قرآن میں کسی جگہ یہ نہیں فرمایا کہ جس نے میری اطاعت کی اس نے رسول ﷺ کی بھی اطاعت کرلی یعنی اپنی اطاعت میں محبوب کریم ﷺ کی اطاعت کو شامل نہیں کیا بلکہ محبوب ﷺ کی اطاعت میں اپنی اطاعت کو شامل کرلیا کہ جس نے میرے نبی کی بات مان لی۔وہ یہی سمجھے کہ میں نے اللہ کی بات مان لی اور پھر اپنے حبیب ﷺ کی بات ماننے والوں کو مژدہ جاں فزا سنایا۔

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفرلکم ذنوبکم ”(اے محبوب ﷺ) آپ فرمادیجئے کہ اگر تم (واقعی) اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو تب تم سے اللہ محبت کرے گا اور بخش دے گا تمہارے لئے تمہارے گناہوں کو“ (آل عمران)۔اس آیت سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ اللہ اور اس کا رسول محبت اور اطاعت میں ایک ہیں۔

درس محبت رسول ﷺ اور احادیث رسول مقبول ﷺ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت دوجہاں ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ تین چیزیں (صفات) جس کے اندر ہوں گی وہ ایمان کی حلاوت پالے گا٬ ان میں ایک یہ ہے کہ ان یکون اللہ ورسولہ احب الیہ مماسواھما ”اللہ اور اس کا رسول ﷺ اسے دنیا اور دنیا کی ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوجائے“ (مزید تفصیل ہماری کتاب ”حدیث حلاوت ایمان“ میں ملاحظہ فرمائیں۔

صحیح بخاری میں روایت ہے کہ حاکم کائنات ﷺ سے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ آپ کی ذات گرامی مجھے اپنی جان کے علاوہ دنیا کی تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے۔تو اس پر آپ ﷺ نے فرمایا۔فوالذی نفسی بیدہ حتی اکون احب الیك من نفسك ”مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جب تک میں تجھے اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز نہ ہوجاؤں٬ اس وقت تک تم صاحب ایمان نہیں ہوسکتے“۔اس پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بولے فانك

آلان احب الی من نفسی ''اب آپ ﷺ مجھے میری جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں''۔ مالک ومختار دوجہاں ﷺ نے فرمایا۔ الان یاعمر ''اے عمر (رضی اللہ عنہ) اب بات بنی ہے''۔

حدیث پاک سے یہ ثابت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جو زھد وتقوی' عبادت وریاضت اور تسلیم و رضا کے پیکر تھے وہ بھی ایمان کا معیار فقط روزہ' نماز' حج اور زکوۃ' صدقات وخیرات کو قرار نہ دیتے تھے بلکہ ان کے ہاں بھی اساسِ ایمان اور رضائے الٰہی کے حصول کا بہترین ذریعہ محبت رسول تھی۔ جاء رجل الی النبی فقال یارسول اللہ ﷺ ایک صحابی رضی اللہ عنہ بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ متی الساعتہ ''قیامت کب آئے گی؟'' قال مااعددت لھا آپ ﷺ نے فرمایا تو نے قیامت کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ قل مااعددت لھا کثیر ضیام و لاصدقہ یارسول اللہ ﷺ میرے پاس (قیامت کی تیاری کے لئے) کوئی روزے' کوئی خیرات' کوئی صدقات کی کثرت نہیں ہے۔ الا احب اللہ ورسولہ لیکن (ایک چیز ہے جس پر بڑا فخر ہے) اللہ اور اس کے محبوب ﷺ سے بہت زیادہ محبت رکھتا ہوں۔ قال انت مع من احببت مالک دوجہاں ﷺ نے فرمایا۔ جس سے (دنیا میں) محبت کرے گا (قیامت کے دن) اسی کے ساتھ ہوگا۔

(اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ وہ صحابی روزے اور نمازیں ادا نہ کرتا ہوگا یا صدقات وخیرات اور انفاق فی سبیل اللہ سے گریزاں ہوگا۔ بلکہ اس کا مطلب تو بڑا واضح ہے کہ یارسول اللہ ﷺ یہ کام جو کرتا ہوں مجھے معلوم نہیں کہ وہ بے نیاز مولا قبول فرماتا ہے کہ نہیں اور جو کرتا ہوں تو وہ فرض پورا کرتا ہوں لیکن میں اتنا ضرور جانتا ہوں کہ بقول امام اہلسنت رحمتہ اللہ علیہ۔

ثابت ہوا جملہ فرائض فروع ہیں
اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے

محبت رسول ﷺ صرف قولی نہ ہو کہ محبت رسول ﷺ کے صرف بلند بانگ نعرے لگائے جائیں یا عاشق رسول ﷺ ہونے کے دعوے کئے جائیں۔ بلکہ محبت یہ ہے کہ محبوب کی اداؤں کی اتباع کی جائے۔ عمل سے خالی محبت ناقص محبت ہوتی ہے کیونکہ ان المحب لمن یحب مطیع۔ اللہ صحیح معنوں میں عاشق رسول ﷺ بنائے اور محبت رسول ﷺ کے جذبے سے سرشار زندگی بسر کرنے کی توفیق دے (آمین)

اکابرین واصاغرین امت کا اظہار محبت

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

واحسن منك لم ترقط عینی
واجمل منك لم تلد النساء
خلقت مبرءامن كل عيب
كانك قد خلقت كما تشاء

ان ابی و والدتی و عرضی
لعرض محمد منکم وقاء

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔

لنا شمس وللافاق شمس
وشمسی تطلع بعد العشاء

حضرت ابو طالب عم نبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

وابیض یستسقی الغمام بوجهه
ثمال الیتامی عصمته للارامل

امام شرف الدین بوصیری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

فان فضل رسول الله لیس له
حد فیعرب عنه ناطق بفم
مولای صل وسلم دائما ابدا
علی حبیبك خیر الخلق کلهم

حضرت خواجہ غلام فرید مٹھن کوٹ والے اپنے ہی نرالے انداز میں یوں اظہار محبت کرتے ہیں کہ یا رسول اللہ ﷺ

میڈا عشق وی تو میڈا یار وی تو
میڈا دین وی توں ایمان وی توں
میڈا جسم وی توں میڈا روح وی توں
میڈا قلب وی توں جند جان وی توں
میڈا کعبہ قبلہ مسجد منبر
مصحف تے قرآن وی توں
میڈے فرض فریضے حج زکواتاں
صوم صلوٰۃ اذاں وی توں
میڈی زہد عبادت طاعت تقوی
علم وی توں عرفان وی توں

شاعر مشرق علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ

مغز قرآنؐ روح ایمان جان دین
ہست حب رحمتہ للعالمینؐ

امام اہل سنت الشاہ احمد رضا بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

کروں تیرے نام پہ جان فدا نہ بس ایک جاں تو کیا دوجہاں فدا
دوجہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں

مولانا ظفر علی خان رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

نماز اچھی' حج اچھا' روزہ اچھا اور زکواۃ اچھی
مگر میں باوجود اس کے مسلمان ہو نہیں سکتا
نہ جب تک کٹ مروں خواجہ طیبہ کی حرمت پر
خدا شاہد ہے کامل میرا ایمان ہو نہیں سکتا

مرزا اسد اللہ خاں غالب یوں رقم طراز ہوتے ہیں۔

غالب ثنائے خواجہ بیزداں گزاشتیم
کاں ذات پاک مرتبہ دان محمد است

صحابہ کرام اور محبت رسول ﷺ

جنگ احد میں حضرت عفیفہ رضی اللہ عنہا کے باپ' بھائی اور شوہر شہید ہو گئے۔ اسے ان کی شہادت کی خبر دی گئی تو اسے ذرا ملال نہ آیا۔ مگر جب شاہ خوباں ﷺ کی شہادت کی خبر سنی تو بے تاب ہو گئیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بتایا یہ افواہ ہے لیکن آپ مطمئن نہ ہوئیں۔ جب محبوب دوجہاں ﷺ کو اپنی آنکھوں سے دیکھا تو تسلی ہوئی۔ کہنے لگیں کل مصیبتہ بعدك جلل "یارسول اللہ (ﷺ) آپ کے ہوتے ہوئے سب غم ہیچ ہیں۔

بڑھ کر اس نے رخ اقدس کو جو دیکھا تو کہا
تو سلامت ہے پھر ہیچ ہیں سب رنج و الم
میں بھی اور باپ بھی شوہر بھی برادر بھی
اے شہ دیں تیرے ہوتے ہوئے کیا چیز ہیں ہم

☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا۔ کیف کان حبکم لرسول اللہ یعنی صحابہ کرام علیہم الرضوان کو محبوب کریم ﷺ سے کس قدر محبت تھی۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ کان رسول اللہ احب الینا من اموالنا واولادنا وابائنا وامھاتنا واحب الینا من الماء البارد علی الظمئا "محبوب کبریاء ﷺ ہمیں اپنے اموال' اولاد' آباؤ اجداد وامہات سے بھی زیادہ محبوب تھے' کسی پیاسے کو شدید پیاس میں ٹھنڈے پانی سے جو محبت ہوتی ہے ہمیں اس سے کہیں بڑھ کر اپنے آقا ﷺ سے محبت تھی۔

☆ ایک صحابی حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ ہیں۔ ان کو جب رحمت دوجہاں ﷺ کے

وصال کی خبر پہنچی تو انہوں نے فوراً آبدیدہ ہو کر دعا مانگی۔ اللھم اذھب بصری حتی لا اری بعد حبیبی محمد احدا فکف بصرہ ''اے اللہ میری آنکھیں واپس لے لے (اور مجھے اندھا کر دے) تاکہ میں اب اپنے پیارے محبوب ﷺ کے بعد کسی دوسرے کو دیکھ ہی نہ سکوں پس ان کی نظر اسی وقت ختم ہو گئی''۔

حیوانات اور محبت رسول ﷺ

☆ حجۃ الوداع کے موقع پر مالک دوجہاں ﷺ نے سو (۱۰۰) اونٹ ذبح کئے جن میں سے تریسٹھ اپنے دست مبارک سے ذبح فرمائے اور باقی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ذبح فرمائے۔ جب حضور ﷺ ذبح کرنے کے لئے اونٹ کے سامنے آئے اور اونٹ پانچ پانچ چھ چھ کی ٹولی میں آپ ﷺ کے پاس لائے جانے لگے۔ تو وہ ایک دوسرے کو دھکیل کر اپنی گردن کو آگے کرتے تاکہ پہلے اسے ذبح ہونے کا شرف نصیب ہو۔

☆ حضرت عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ قرب الرسول الله بدنات خمس اوست فطفقن بزدلفن الیه یا تیھن یبداہ ۔ سبحان اللہ جانوروں کو محبوب دوجہاں ﷺ سے کتنا عشق ہے کہ جان جانے کا ذرا غم نہیں بھاگ کر جان بچانے کی فکر نہیں بلکہ ہر ایک کی یہی خواہش ہے کہ پہلے مجھے محبوب ﷺ کے دست اقدس سے ذبح ہونا نصیب ہو جائے۔ جب جانوروں کا یہ حال تھا تو صحابہ کرام علیہم الرضوان کا حال کیا ہوگا۔

حسن یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشت زناں
سر کٹاتے ہیں تیرے نام پر مردان عرب

جمادات اور محبت رسول ﷺ

محبوب دوجہاں ﷺ کی مسجد شریف میں چوب خرما کا ستون تھا۔ جس کے ساتھ آپ ﷺ تکیہ لگایا کرتے تھے اور وعظ فرمایا کرتے تھے۔ ہجرت کے ساتویں سال آپ ﷺ کے لئے منبر تیار کیا گیا اور اسے محراب میں رکھ دیا گیا جمعہ کا دن تھا رحمت دوجہاں ﷺ ستون کے قریب سے گزر کر منبر پر تشریف لے گئے۔ ستون نے محبوب کریم ﷺ کی آواز مبارک سنی لیکن محبوب کریم ﷺ کو اپنے نزدیک نہ دیکھا تو زار و قطار رونا شروع کر دیا نالہ و فریاد شروع کر دی اور ایک روایت کے مطابق اس اونٹ کی مانند آواز نکالی جس کا بچہ گم ہو گیا ہو اور ایک روایت میں ہے کہ وہ ستون پھٹ گیا۔ حاضرین و سامعین ستون کے عشق و محبت سے متعجب ہو رہے تھے۔ مالک کائنات ﷺ نے فرمایا کہ اس لکڑی کے ٹکڑے کی حالت پر تعجب نہ کرو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس ستون کی طرف متوجہ ہوئے۔ اس کے رونے کو سنا وہ بہت روئے۔ وہ اسی طرح نالہ کرتا رہا۔ رحمت دوجہاں ﷺ منبر سے اترے اور اس ستون کے پاس گئے اور اسے اپنی گود میں لیا اور کہا اگر تو چاہے تو تجھے تیری اصلی جگہ پر پھر لگا دوں تاکہ پھر سرسبز و شاداب ہو جائے اور میوے پیدا

کرے اور اگر تو چاہے تو بہشت کی زمین میں تجھے لگا دوں۔ جنت کے چشموں اور نہروں سے پانی پیئے' صالحین اور اولیاء تیرے میوے تناول کریں اور ستون نے آخرت کو اختیار کیا۔ پھر مالک دو جہاں ﷺ منبر پر تشریف لے گئے اور لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اگر میں اسے (ستون کو) تسلی نہ دیتا تو قیامت تک وہ جدائی میں روتا رہتا۔ سبحان اللہ کیا عشق و محبت ہے۔

☆ حضرت امام حسن بصری رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ اے مسلمانوں جب لکڑی کا ٹکڑا محبوب کبریاء ﷺ کے عشق میں نالہ کرتا ہے تو تم اس بات کے زیادہ حق دار ہو کہ ان کی ملاقات کے مشتاق رہو۔ ابوجہل کے ہاتھوں میں کنکریوں کا کلمہ پڑھنا بھی محبت رسول ﷺ کی علامت تھی۔

محبت رسول ﷺ کے تقاضے

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قرار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن محبوب دو جہاں ﷺ نے وضو فرمایا تو کچھ اصحاب آپ ﷺ کے وضو کا پانی لے لے کر اپنے جسموں پر ملنے لگے تو ان کو جان کائنات ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں اس کام پر کونسی چیز آمادہ کر رہی ہے تو عرض کرنے لگے۔ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی محبت۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس کو یہ پسند ہو کہ وہ خدا اور رسول ﷺ سے محبت کرے یا خدا اور رسول ﷺ اسے چاہیں تو اسے چاہئے کہ جب بات کرے تو سچ بولے۔

جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس کو بحفاظت واپس کردے اور اپنے پڑوسی سے عمدہ سلوک کرے (مشکوٰۃ)۔ (محبت کے تقاضے سے صحابہ کرام علیہم الرضوان کا یہ فعل نامناسب نہ تھا اس لئے آپ ﷺ نے انہیں اس فعل سے منع نہیں فرمایا بلکہ محبت کا اعلیٰ و ارفع مقام بتلایا کہ جو محبت اتباع کے ذریعے سے ہو وہ حقیقی و اصلی محبت ہوتی ہے۔ دوسری محبت میں اتنی پختگی نہیں ہوتی۔ لہذا ہمیں چاہئے کہ ہم دعوئے محبت کے ساتھ اتباع کامل سے اس کے حقیقی ہونے کا ثبوت بھی فراہم کریں)۔

صلۂ محبت رسول ﷺ

محسن کائنات ﷺ کی محبت دنیا و آخرت کی کامیابیوں کی مکمل ضمانت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ من احبنی فقد احب اللہ ''جس نے میرے ساتھ محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی''۔ ایک اور مقام پر فرمایا۔ المرء مع من احب ''دنیا میں جس سے محبت کرے گا قیامت میں اسی کے ساتھ ہوگا''۔

محبوب کریم ﷺ کی تعظیم احترام اور ادب کے وجوب پر ایمان

کسی بھی شخصیت سے جب تک محبت و مودت نہ ہو اور اس کی عظمت کا نقش دل میں نہ بیٹھے تو اس وقت تک ادب و احترام کا جذبہ پیدا نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے جب محبت کی بات کی تو اپنی اور اپنے محبوب ﷺ کی محبت کا ایک ہی معیار رکھا اور پھر محبوب کبریاء ﷺ سے محبت اپنی جان سے بڑھ کر کرنے کو ایمان کی شرط اول قرار دیا۔ اس محبت کو تعظیم کے لئے شرط قرار دیا اور تعظیم کو ادب کے لئے شرط اول قرار دیا۔

فرشتوں کے دل میں حضرت آدم علیہ السلام کی عظمت کا نقش بیٹھا تو سب کے سب سجدہ ریز ہو گئے۔

برادران یوسف کے دل میں جب حضرت یعقوب علیہ السلام کا نقش عظمت بیٹھا تو سب کے سب ان کے حضور سجدے میں گر پڑے۔ ابلیس نے حضرت آدم علیہ السلام کو محض ایک بشر اور انسان سمجھا اس لئے تعظیم کے لئے تیار نہ ہوا اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے مردود و ذلیل ہوا۔ نبی کی مثلیت و یکسانیت کی غلط سوچ دل میں نہ تعظیم پیدا کرتی ہے نہ ادب پر اکساتی ہے اور نہ ہی محبت پیدا ہونے دیتی ہے۔

ادب و تعظیم کا قرآنی حکم

امنتم برسلی وعزرتموهم ''میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو'' (المائدہ)۔ فالذین امنوا به وعزره ونصروه واتبعو النور الذی انزل معه ''جو لوگ آپ پر ایمان لائے اور آپ کی تعظیم کی' آپ کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو آپ کے ساتھ اتارا گیا'' (الاعراف) ۔لتوء منو بالله ورسوله وتعزروه وتوقروه ''تا کہ تم اللہ پر اور اس کے محبوب رسول (ﷺ) پر ایمان لاؤ اور رسول (ﷺ) کی تعظیم و توقیر کرو'' (الفتح)۔ یایها الذین آمنوا لاتقولو راعنا وقولو انظرنا واسمعوا ''اے ایمان والو راعنا مت کہو اور یوں عرض کرو کہ آقا ہم پر نظر رکھیئے (پہلے ہی) غور سے سنا کرو'' (البقرہ)۔

رحمت دو جہاں ﷺ کی مجلس کے آداب بتائے گئے ہیں کہ جان کائنات ﷺ کے پاس بڑی توجہ اور عزم و احتیاط کا دامن تھام کر بیٹھا کرو۔ اللہ تعالیٰ نے لفظی غلطی کی مشابہت سے بھی منع فرمایا۔ لاتجعلوا دعاء الرسول بینکم کدعاء بعضکم بعضا ''رسول ﷺ کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھراؤ جیسے تم خود ایک دوسرے کو پکارتے ہو'' (النور)۔ یایها الذین آمنوا لا تقدموا بین یدی الله ورسوله ''ایمان والو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے آگے نہ بڑھا کرو'' (الحجرات)۔ یایها الذین امنوا اذا ناجیتم الرسول فقدموا بین یدی تجواکم صدقة ''اے ایمان والو جب تم محبوب ﷺ سے تنہائی میں بات کرنا چاہو تو پہلے صدقہ دیا کرو'' (المجادلہ)۔ ولله العزة ولرسوله وللمومنین ولکن المنافقین لایعلمون ''(سب کی سب) عزت (تکریم و تعظیم) اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور مسلمانوں کے لئے ہے مگر منافقین اس کا علم نہیں رکھتے'' (المنافقون)۔ ان الذین ینادونك من وراء الحجرات اکثرهم لایعقلون ولوانهم صبرو احتی نخرج الیهم لکان خیرا الهم والله غفور رحیم ''بیشک جو لوگ آپ ﷺ کو حجرات کے پیچھے سے (یا محمد ﷺ) پکارتے ہیں ان میں سے اکثر (ادب رسول ﷺ سے ناواقف اور) ناسمجھ ہیں اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ باہر ان کے پاس تشریف لاتے تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا'' (الحجرات)۔

سبحان اللہ! خالق و مالک اپنے بندوں کو اپنے محبوب ﷺ سے ملنے کے آداب' اس کے پاس بیٹھنے

کے آداب' بلانے کے آداب بتا رہا ہے۔اسی لئے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

ادب گاہست زیر آسمان از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنید و بایزید ایں جا

عدم ادب محبوب ﷺ پر وعید

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بیشمار مقامات پر محبوب کریم ﷺ کے ادب واحترام اور توقیر و تعظیم کا حکم دیا ہے اور محبوب ﷺ کی بارگاہ کے آداب بجا نہ لانے والوں کو سخت وعید بھی سنائی ہے تا کہ انہیں پتا چل جائے کہ ''ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں''۔

یـایھاالذین آمنوا لاترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی ولا یجھروالہ بالقول کـجھربعضکم لبعض ان تحبط اعمالکم وانتم لاتشعرون ''اے ایمان والو اپنی آوازیں نبی ﷺ کی آواز سے بلند نہ کیا کرو اور نہ زور سے آپ کے ساتھ بات کیا کرو' جس طرح تم زور سے ایک دوسرے کے ساتھ باتیں کرتے ہو (اگر ایسا کیا تو) کہیں تمہارے اعمال ضائع نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر تک نہ ہو'' (الحجرات)۔قـدیـعلم اللہ الذین یتسللون منکم لواذا فلیحذرالذین یخالفون عـن امـرہ ان تـصیبھـم فتنۃ اویصیبھم عذاب الیم ''اللہ تعالیٰ اچھی طرح جانتا ہے انہیں جو کھسک جاتے ہیں تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لے کر پس انہیں ڈرنا چاہئے جو خلاف ورزی کرتے ہیں' محبوب کریم ﷺ کے فرمان کی۔ انہیں کوئی مصیبت نہ پہنچے یا انہیں کوئی دردناک عذاب نہ آئے'' (النور)۔

ان الـذین یوذون اللہ ورسولہ لعنھم اللہ فی الدنیا والاخرۃ واعدلھم عذابا مھیـنـا ''بے شک جو اللہ اور اس کے محبوب رسول ﷺ کو تکلیف پہنچاتے ہیں' اللہ نے ان پر دنیا و آخرت میں لعنت فرمائی ہے اور ان کے لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے'' (الاحزاب)۔

ومـن یشـاقـق الـلـہ ورسـولـہ فان اللہ شدید العقاب ''اور جو اللہ اور اس کے محبوب رسول ﷺ کی مخالفت کرے بیشک اللہ سخت پیچھا کرنے والا ہے'' (الانفال)۔ومـن یـعـص الـلـہ ورسـولـہ ویتـعـد حدودہ یدخلہ نارا خالدا فیھا ولہ عذاب مھین ''اور جو اللہ اور اس کے محبوب رسول ﷺ کی نافرمانی کرے اور اس کی حدود سے تجاوز کرے اللہ اسے آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے رسوا کن عذاب ہے'' (النساء)۔

صحابہ کرام اور ادب محبوب ﷺ

☆ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بارگاہ رسالت پناہ ﷺ میں اس حال میں حاضر ہوا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کے گرد اس طرح بیٹھے ہوئے تھے گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں۔ یعنی ادب و تعظیم محبوب کریم ﷺ کی بنا پر سروں کو ہلا بھی نہیں رہے تھے۔

☆ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے محبوب دو جہاں ﷺ سے بڑھ کر کوئی محبوب و محترم نہ تھا۔ اس کے باوجود میں آنکھیں بھر کے آپ ﷺ کے حسن و جمال کو نہیں دیکھ سکتا تھا اس لئے اگر کوئی مجھ سے محبوب ﷺ کی صفت پوچھے تو میں بیان نہیں کرسکوں گا۔

☆ حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ پیارے محبوب ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے عرض کی۔ لولا اتینک لرائت ان اموت یارسول اللہ ﷺ اگر مجھے آپ ﷺ کا دیدار نصیب نہ ہوتو میری موت واقع ہوجائے۔

☆ ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ محسن کائنات ﷺ کے وضو کا پانی باہر لائے تو صحابہ رضی اللہ عنہم وضو کا پانی حاصل کرنے کے لئے جھپٹ پڑے۔ جس کو پانی کا ایک قطرہ نہ ملا اس نے دوسرے صحابی کے ہاتھ کی تری کو چھو کر اپنے چہرہ پر مل لیا۔

☆ حضرت عبیداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس جان کائنات ﷺ کا ایک بال مبارک ہونا میرے نزدیک دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب تھا۔

☆ صلح حدیبیہ کے موقع پر قریش کا نمائندہ عروہ بن مسعود، صحابہ رضی اللہ عنہم کی رحمت دو جہاں ﷺ سے عقیدت و محبت اور ادب و احترام دیکھ کر حیران رہ گیا اور واپس جا کر اپنی قوم سے کہنے لگا میں نے آج ایک ایسی قوم دیکھی ہے جو کبھی اپنے نبی ﷺ کو نہیں چھوڑیں گے اور ہمیشہ اسی کی تعظیم کے گن گائیں گے۔

☆ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو کفن میں ان کی وصیت کے مطابق محبوب کریم ﷺ کا کرتہ مبارک پہنایا گیا اور انہیں آپ ﷺ کی چادر مبارک میں لپیٹا گیا۔ آپ ﷺ کا تہبند باندھا گیا اور اعضاء سجدہ پر آپ ﷺ کے تراشے ہوئے مبارک ناخن رکھے گئے۔

☆ جنگ یرموک کے موقع پر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا مقابلہ نسطورہ نامی گرامی پہلوان سے ہو رہا تھا دوران مقابلہ آپ کی ٹوپی زمین پر گر پڑی۔ آپ مقابلے کی بجائے ٹوپی کی طرف لپکے اور رفقاء کو پکارا کہ مجھے میری ٹوپی دے دو۔ چنانچہ آپ کو ٹوپی پکڑا دی گئی۔ آپ نے پھر پہن کر مقابلہ کیا اور نسطورہ کو قتل کر دیا جب جنگ ختم ہوئی تو اہل لشکر نے آپ سے سوال کیا کہ اتنے کڑے اور مشکل

وقت میں ٹوپی کی فکر کیوں کی؟ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے یہ فکر ٹوپی کی وجہ سے نہیں کی بلکہ اس میں جان کائنات ﷺ کا مبارک بال تھا۔ مجھے خطرہ محسوس ہوا کہ کہیں میں اس کی برکت سے محروم نہ ہو جاؤں۔

☆ اکثر صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اپنی اولادوں کو نصیحتیں کر رکھی تھیں کہ محبوب کبریاء ﷺ کے مبارک بال ہمارے وصال کے بعد زبان کے نیچے رکھ دینا چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔

☆ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ادب واحترام کے واقعات سے ایمان کو جلا ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی محبوب دوجہاں ﷺ کے ادب واحترام والی زندگی عطا فرمائے (آمین)۔

محبوب کریم ﷺ کی بے ادبی کفر ہے

☆ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مالک دوجہاں ﷺ نے اپنے بال مبارک کو اپنے دست اقدس میں لے کر فرمایا۔ مَنْ اذی شعرة من شعری فالجنة علیه حرام ''جس نے میرے ایک بال کی بھی بے ادبی کی اس پر جنت حرام ہے'' (کنز العمال)۔

اس لئے ہمیں چاہئے کہ مالک کائنات ﷺ کے معاملے میں زبان و بیان میں ادب واحترام کو سامنے رکھیں۔ اسی لئے علماء کرام نے فرمایا ہے کہ جس چیز کی نسبت بھی محبوب کریم ﷺ کی طرف ہو جائے اس کا ادب بھی لازم ہے۔ (مزید تفصیل ہماری دیگر کتابوں میں ملاحظہ فرمائیں)۔ شکریہ

وما علینا الا البلغ المبین

امیدوار شفاعت محبوب کریم ﷺ

حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یوں عشق محبوب ﷺ مرا دم ساز ہوا ہے
لگتا ہے کہ اب عمر کا آغاز ہوا ہے

چیف آرگنائزر بزم عشاق

حضرت علامہ حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی کی عالمانہ، عارفانہ، عاشقانہ چند تحریریں

☆	وسیلہ محبوب ﷺ	☆	ادب و تعظیم محبوب ﷺ
☆	گریہ محبوب ﷺ	☆	نور الہدیٰ ﷺ
☆	عشق خیر الوری ﷺ	☆	عجب چیز ہے لذت آشنائی
☆	اطاعت محبوب ﷺ	☆	شمس الضحیٰ ﷺ
☆	شان غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ	☆	صاحب الجود والکرم ﷺ
☆	راحت دو جہاں ﷺ	☆	اسلام میں دل جوئی کا مقام
☆	لفظ ولی کا معنی و مفہوم	☆	اسلام میں دل شکنی جائز نہیں
☆	عقیدت کے پھول	☆	کیا وسیلہ سے مانگنا جائز ہے
☆	آئینہ جمال کبریاء ﷺ	☆	وسیلتنا فی الدارین ﷺ
☆	بنا کے مصور نے توڑا قلم	☆	جب بھی مانگو وسیلے سے مانگو
☆	محبت اور علامات محبت	☆	کون کہتا ہے وسیلہ سے مانگنا جائز نہیں
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عقائد	☆	وبا لو الدین احسانا
☆	عشق است امام من	☆	آنچہ خوباں ہمہ دارند
☆	رحمت دو جہاں ﷺ	☆	اہل ایمان سلام کہتے ہیں؟
☆	پیکر حسن و جمال ﷺ	☆	اسمائے محبوب ﷺ

☆	فضائل رمضان وقرآن مجید	☆	انما المؤمنون اخوه
☆	روزہ کے طبی فوائد	☆	خیر کم من تعلم القرآن وعلمه
☆	فضیلت علم اور صاحب علم	☆	محبت الٰہی کے ثمرات
☆	قرآن مجید ایک نعت مسلسل ہے	☆	نور بشر کی وضاحت
☆	ہر گل، ہر شجر میں محمد ﷺ کا نور	☆	میرے مرشد لجپال
☆	عظمت مصطفیٰ ﷺ	☆	خطبات زماں (1 تا 12)
☆	امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام	☆	مقالات زماں (1 تا 10)
☆	حقوق مصطفیٰ ﷺ	☆	مقالات عشق رسول ﷺ
☆	ورفعنالك ذكرك	☆	مقالات سیرت محبوب ﷺ
☆	سلطان دو جہاں ﷺ	☆	مقالات صورت محبوب ﷺ
☆	نسبت محبوب ﷺ	☆	محبت کی لازوال داستاں
☆	جان ایماں ﷺ	☆	مساوات محبوب ﷺ
☆	روح ایماں ﷺ	☆	شاید کہ اتر جائے ترے دل میں میری بات
☆	مسلمانوں کے حقوق		تم سے کیا محبت ہوگئی
☆	افضل الخلق ﷺ		جیسے میرے محبوب ہیں ایسا نہیں کوئی
☆	احسن الخلق ﷺ	☆	کھچتی ہے کھال کٹتی ہے گردن
☆	اول الخلق ﷺ		عشق ہے تماشہ نہیں ہے
☆	پیکر نور ﷺ	☆	صبر حسین بھی ہے عشق
☆	تذکرہ حسن محبوب ﷺ		صدق خلیل بھی ہے عشق
☆	اسلام میں دوستی کا تصور	☆	دن تو تیرے ہی تصور میں گزر جاتا ہے
☆	علم کی فضیلت واہمیت قرآن و	☆	عارفانہ تقریریں

	حدیث کی روشنی میں	☆	پیام محبت
☆	اخلاق سے کام لو گر دل جیتنے ہیں	☆	وہ مصور کیسا ہوگا؟
☆	نظام مصطفیٰ ﷺ ہی میں امن و	☆	اہل دل
	سکوں ہے	☆	صحیفہ عشق
☆	جنت کے مالک	☆	عقل و عشق
☆	جہنم کا ایندھن	☆	عشق اور اہل عشق
☆	قلب سلیم	☆	ذوق زماں
☆	آداب محبت	☆	خیال زماں
☆	اسلاف کا جذبہ ایثار	☆	باب عشق
☆	اسلاف کا شوق علم	☆	داستان عشق
☆	اسلاف کا اخلاق	☆	شمع اور پروانے
☆	اسلاف کا عشق	☆	فضائل و مسائل نماز
☆	حقیقت عظمت	☆	نماز کے طبی فوائد
☆	حقیقت عشق (۱ تا ۴)	☆	نماز کے روحانی فوائد
☆	حقیقت انساں	☆	فضائل قرآن مجید
☆	عشق کی باتیں	☆	سوز محبت
☆	دیوان عشق	☆	اعزاز محبت
☆	بخشش کے بہانے	☆	حقیقی محبت
☆	عاشقانہ تقریریں	☆	حلاوت ایمان
☆	عالمانہ تقریریں	☆	حقیقت ایمان
☆	درس محبت	☆	دعوت فکر

☆	بیان عشق و محبت	☆	جنت اور اہل جنت
☆	مدارج عشق و محبت	☆	احترام سادات
☆	کرامات اولیاء	☆	دنیا میں جنت
☆	محبت و محبوبیت		میری پسند
☆	ماں کی عظمت	☆	روحانی حکایات
☆	محبت کی نہیں جاتی ہو جاتی ہے	☆	،گلدستہ حکایات
☆	علماء کا شرعی مقام اور معاشرتی حیثیت	☆	لومیرج کی شرعی حیثیت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور عشق	☆	صوفیاء اور عشق
☆	علماء اور عشق	☆	شعراء اور عشق
☆	خواص اور عشق	☆	عوام اور عشق
☆	حلاوت ایمان	☆	سلطان دو جہاں ﷺ
☆	اعزازِ محبت	☆	مدارِج اہل علم
☆	عشق حقیقی و مجازی	☆	راہ رسمِ عشق و محبت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معیارِ ادب و محبت	☆	حسین محبوب ﷺ کا حسین تذکرہ
☆	تاجدار عشق	☆	زلفوں کے اسیر
☆	تجھ سا حسین کوئی نہیں	☆	جان کائنات ﷺ
☆	باعث تسکینِ دل و جان ﷺ	☆	عامل اور عملیات
☆	حُسن ایماں	☆	معجزات انبیاء علیہم السلام
☆	زندگی آمد برائے بندگی	☆	میرے محسن